76

آیات نمبر 36 تا 43 میں صرف اللہ ہی کی بندگی کرنے، ہر ایک شخص سے اچھا سلوک کرنے، تکبر اور بخل سے بچنے کی تلقین۔ نشے کی حالت میں نماز پڑھنے کی ممانعت اور پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کی اجازت کا بیان ہے۔

وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي
الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ
الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اور تم سب
اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے
ساتھ نیک برتاؤ کرو اور رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کے ساتھ اور نزدیکی پڑوسی
اور دور کے پڑوسی کے ساتھ اور ہم مجلس اور مسافر کے ساتھ، اور وہ لونڈی یا غلام جن
کے تم مالک بن چکے ہو، ان سب کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ [تفصیل کے لئے:
ضمیمہ -- والدین کے حقوق] اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ﴿٣٦﴾
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ ؕ بیشک اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو مغرور ہو کر اپنی بڑائی
پر فخر و تکبر کریں اور ایسے لوگوں کو جو خود بھی بخل کرتے ہوں اور دوسروں کو بھی
بخل کرنا سکھاتے ہوں اور جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کیا ہے اس کو چھپا کر
رکھتے ہوں کہ مبادا کوئی ضرورت مند ان سے مال کی درخواست کر دے وَ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٣٧﴾ اور ہم نے ایسے نافرمانوں کے لئے ذلت انگیز



عذاب تیار کر رکھا ہے وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اور وہ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں جو
اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور وہ نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں
اور نہ یومِ آخرت پر وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝۳۸ اور سچ
یہ ہے کہ شیطان جس کا رفیق ہوا اسے بہت ہی بری رفاقت میسّر آئی وَ مَا ذَا
عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝۳۹ آخر ان لوگوں پر کیا آفت آجاتی اگر وہ اللہ پر اور یومِ
آخرت پر ایمان لے آتے اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا ہے اس میں سے خیرات کیا
کرتے، اور اگر یہ ایسا کرتے تو ان کی نیکی کا حال اللہ سے چھپا نہ رہتا اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا
عَظِيْمًا ۝۴۰ یقین مانو اللہ تعالیٰ کسی شخص پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا، اور اگر ایک
چھوٹی سی نیکی بھی ہوگی تو اسے کئی گنا بڑھا دے گا اور اپنے پاس سے مزید اجر عظیم عطا
فرمائے گا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ
شَهِيْدًا ۝۴۱ ؕ بھلا اس دن ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جب ہم ہر امّت میں سے
ایک گواہ کھڑا کریں گے اور ان لوگوں پر آپ ﷺ کو گواہ کی حیثیت سے کھڑا کریں
گے يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ عَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ
الْاَرْضُ ؕ وَ لَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝۴۲ اس دن وہ لوگ جنہوں نے دین حق کا

انکار کیا تھا اور رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کی نافرمانی کی تھی یہ آرزو کریں گے کہ کاش زمین پھٹ
جائے اور وہ اس میں سما جائیں اور وہ اللہ سے اس دن کوئی بات چھپا نہ سکیں گے
رکوع [٦] يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى
تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ اے
ایمان والو! جب تم نشہ کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب مت جاؤ جب تک کہ وہ بات
جو تم کہتے ہو سمجھنے نہ لگو اور اسی طرح حالتِ جنابت میں نماز کے قریب نہ جاؤ جب
تک کہ تم غسل نہ کرلو سوائے اس کے کہ تم سفر میں ہو شراب اور جوئے کی حرمت تین
مرحلوں میں نازل کی گئی، پہلے مرحلہ میں تنبیہ کی گئی دوسرے مرحلہ میں نشہ کی حالت میں نماز
پڑھنے پر پابندی لگائی گئی اور تیسرے مرحلہ میں مکمل پابندی لگا دی گئی یہ دوسرے مرحلہ کی
آیت ہے جہاں نشے کی حالت میں نماز پڑھنے پر پابندی لگا دی گئی ہے وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى
اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ
تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾ اور اگر کبھی تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے
کوئی قضائے حاجت سے فارغ ہو کر آئے یا تم نے اپنی عورتوں سے مباشرت کی ہو پھر
تم کو پانی میسر نہ ہو تو تم پاک مٹی سے کام لو اور اس سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں پر
مسح کر لیا کرو، بیشک اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے قرآن کی یہی آیت
پانی کی غیر موجودگی میں مسح کرنے کی بنیاد ہے

[# 76]

In verses 36 to 43, the emphasis is on worshiping Allah alone, treating others with kindness, avoiding arrogance and stinginess. The prohibition of performing prayers in a state of intoxication and the allowance for Tayammum (dry ablution) in the absence of water are also mentioned".

وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا وَّ بِذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ
ذِی الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ
السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ

And worship Allah and do not associate anything with Him. And show kindness to parents, relatives, orphans, the needy, the close neighbour, the distant neighbour, the companion in a journey, the wayfarer, and those whom your hands rightfully possess.

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝٣٦ اِۨلَّذِيْنَ
يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُوْنَ مَآ
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

Indeed, Allah does not like those who are arrogant and boastful, who are miser and enjoin miserliness on others, and hide what Allah has bestowed upon them of His bounty.

[So that no needy person would request from them.]

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝٣٧ۚ

And We have prepared for the disbelievers a humiliating punishment.

وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

And [Allah does not like] those who spend their wealth to show off to people and do not believe in Allah nor in the Last Day.

وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

Whoever takes Satan as a companion--how evil is the companion [they have chosen].

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾

What harm would they have suffered, if they had believed in Allah and the Last Day, and spent [for His cause] out of what Allah had provided for them? And Allah is fully aware of them.

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْھَا وَ
يُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾

Surely, Allah does not do injustice to anyone--even the weight of a mustard seed. [Rather] If there is a good deed, He will multiply it and add to it a great reward out of his Own bounty.

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى
هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾

How will it be for them, on the Day [of judgment] when We bring a witness from every community, and We bring you as a witness [O Muhammad] against these [people]?

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ عَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى
بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ ركوع[٦]

On that Day, those who had disbelieved and disobeyed the Messenger, will wish that they were buried in the earth. And they will not be able to conceal anything from Allah.

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَ اَنۡتُمۡ سُکٰرٰی
حَتّٰی تَعۡلَمُوۡا مَا تَقُوۡلُوۡنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیۡ سَبِیۡلٍ
حَتّٰی تَغۡتَسِلُوۡا ؕ

O you who believe! Do not approach the prayer while you are in a state of intoxication until you know what you are saying, nor when you are ritually unclean until you have taken a bath.

The prohibition of alcohol and gambling was imposed in three stages. In the first stage, a warning was given, in the second stage, restrictions were placed on offering prayers while in an intoxicated state, and in the third stage, a complete prohibition was imposed. This is a verse from the second stage, where a restriction on praying in a state of intoxication was imposed.

وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ
الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

And if you are sick or on a journey, or one of you comes from the place of relieving himself, or you have had intimate contact with women, and you do not find water, then find clean soil and wipe over your faces and your hands with it. Indeed, Allah is Most-Pardoning and Most-Forgiving.

This verse from the Quran forms the basis for performing dry ablution (tayammum) in the absence of water.